روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 18 نومبر 2006ء 25 شوال 1427 ہجری 18 نبوت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 258

جب بندہ قدم بڑھاتا ہے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے رب کی طرف سے بطور حدیث قدسی بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جب بندہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہوجاتا ہوں۔ جب وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں دو ہاتھ اس کے قریب ہوجاتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑے ہوئے جاتا ہوں۔

(مسلم کتاب الذکر والدعا۔ باب فضل الذکر حدیث نمبر:4849)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جس طرح طبیب کے پاس کوئی بیمار جاتا ہے تو اس وقت تک وہ اس کا علاج نہیں کرسکتا۔ جب تک وہ یہ تشخیص نہ کرلے کہ مرض کا اصل سبب کیا ہے اور جب وہ مرض کا اصل سبب معلوم کرلیتا ہے تو پھر وہ اس کا علاج تجویز کرتا ہے۔ لیکن جب تک پورے پورے طور پر مرض کی تشخیص نہیں ہولیتی تو وہ عمدہ طور پر اس کا علاج نہیں سوچ سکتا۔ ٹھیک یہی حال گناہ کا ہے کیونکہ گناہ ایک روحانی بیماری ہے جب تک اس کی ماہیت معلوم نہیں ہوتی۔ اس وقت تک انسان گناہ سے بچ نہیں سکتا۔ اس پر یہ سوال ہوسکتا ہے کہ انسان گناہ کی طرف کیوں جھکتا ہے اور یہ گناہ کا خیال پیدا ہی کیوں ہوتا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ اس وقت تک انسان گناہ کرتا ہے جب تک وہ خدا سے بےخبر رہتا ہے بھلا کیا کوئی شخص جو چوری کرتا ہے وہ اس وقت کرتا ہے جبکہ گھر کا مالک جاگتا ہو اور روشنی بھی ہو یا اس وقت کرتا ہے؟ جبکہ گھر کا مالک سویا ہوا ہو اور ایسا اندھیرا ہو کہ کچھ دکھائی نہ دیتا ہو؟ صاف ظاہر ہے کہ وہ اس وقت چوری کرتا ہے جب وہ یقین کرتا ہے کہ مالک بےخبر ہے اور روشنی نہیں ہے۔ اسی طرح پر ایک شخص جو گناہ کرتا ہے وہ اس وقت کرتا ہے جبکہ خدا سے بےخبر ہوجاتا ہے اور اس کو اس پر کچھ یقین نہیں ہوتا نہ اس وقت جبکہ اس کو یقین ہو کہ خدا ہے۔ اور وہ اس کے اعمال کو دیکھتا ہے اور اس کو سزا دے سکتا ہے اور یہ علم ہو کہ اگر میں کوئی کام اس کی خلاف مرضی کروں گا تو وہ اس کی سزا دے گا۔ جب یہ علم اور یقین خدا کی نسبت ہو تو پھر گناہ کی طرف میل اور توجہ نہیں ہوسکتی۔ جب انسان یہ یقین رکھتا ہے کہ میں ہمیشہ اس کے ماتحت ہوں اور وہ میری بداعمالیوں کی سزا دے سکتا ہے اور میرے اعمال کو دیکھتا ہے پھر جرات نہیں کرسکتا۔ جیسے ایک بھیڑ کو بھیڑیئے کے سامنے باندھ دیا جاوے تو کسی دوسرے کے کھیت کی طرف جانا درکنار اس کے سامنے کتنا ہی گھاس کھانے کے لئے ڈالا جاوے تو وہ اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھے گی کیونکہ ایک خوف جان اس پر غلبہ کئے ہوئے ہے۔ پس جبکہ خوف ایک وحشی جانور تک اپنا اتنا اثر کرسکتا ہے کہ وہ کھانا تک چھوڑ دیتا ہے تو پھر انسان جب اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سامنے اسی طرح سمجھے۔ اور یقین کرے کہ وہ دیکھتا ہے اور گناہ پر سزا دیتا ہے تو اس یقین کے بعد گناہ کی طرف متوجہ نہیں ہوسکتا بلکہ وہ یقین رکھتا ہے کہ وہ صاعقہ کی طرح اس پر گرے گا اور تباہ کردے گا۔

پس یہ خوف جو خدا تعالیٰ کو بزرگ و برتر اور قدرت والا ماننے سے پیدا ہوتا ہے اس کو گناہ سے بچائے گا اور یہ سچا ایمان پیدا کرے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 605)

عشرہ وقف جدید

(24 نومبر تا 3 دسمبر 2006ء)

۞ امراء صدر صاحبان سیکرٹریان مال و وقف جدید سے درخواست ہے کہ وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جارہا ہے۔

☆ عشرہ وقف جدید انشاء اللہ جمعۃ المبارک سے شروع ہوگا اس لئے 24 نومبر کا خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض و مقاصد اور اہمیت پر دیئے جانے کی درخواست ہے۔

☆ خلفائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کرلیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرماسکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصول کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے اس مد کا نام "امداد مراکز نگر پارکر" ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور جملہ احباب کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین

☆ عشرہ کے بعد اپنی مساعی کی رپورٹ ضرور بھجوائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 22 نومبر 2006ء

1-30 am	جماعتی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-15 am	خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
4-00 am	ورائٹی پروگرام
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	عربی سیکھئے
6-35 am	لقاء مع العرب
7-35 am	جلسہ سالانہ امریکہ
8-40 am	سوال وجواب
9-45 am	آئینہ
10-20 am	ورائٹی پروگرام
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-25 pm	چلڈرنز کلاس
1-20 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2-00 pm	سوال وجواب
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سواحیلی سروس
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	خطبہ جمعہ
7-50 pm	آسٹریلیا کی سیر وتعارف
8-20 pm	تقاریر
9-15 pm	چلڈرنز کلاس
10-05 pm	حسن بیان
10-40 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات 23 نومبر 2006ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-30 am	عالمی خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
3-05 am	تقاریر جلسہ سالانہ
3-50 am	خطبہ جمعہ
4-25 am	آسٹریلیا کی سیر وتعارف
5-10 am	تلاوت، درس، خبریں
6-20 am	حسن بیان
6-55 am	لقاء مع العرب
8-00 am	دین حق
8-25 am	ہماری کائنات
8-55 am	خطبہ جمعہ
9-35 am	آسٹریلیا کی سیر وتعارف
10-10 am	تقاریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	بستان وقف نو
1-05 pm	ملاقات
2-05 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-55 pm	المائدہ
3-15 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	پشتو سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-15 pm	ترجمۃ القرآن
8-40 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-30 pm	ملاقات
10-35 pm	مشاعرہ
11-30 pm	عربی سروس

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم ضیاء الحق قمر صاحب کارکن گلشن احمد نرسری تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا ہرنیاں کا آپریشن مورخہ 13 نومبر 2006ء کو ہوا ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم خلیل خان صاحب رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پاؤں میں ایک ماہ ہوا چوٹ لگی تھی۔ ابھی تک آرام نہیں آیا۔ چلنے سے بے حد تکلیف ہوتی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم مرزا اسلیم بیگ صاحب ٹاؤن شپ لاہور کو ایئرپورٹ جاتے ہوئے کار کا حادثہ پیش آ گیا ہے ان کو اوران کی بیٹی اقرا کو چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب جو کہ محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے چچا ہیں شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں اور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفا کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم بشیر احمد تبسم صاحب معلم اصلاح و ارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے طارق بشیر واقف نو کی دیوار پر سے گرنے کی وجہ سے پنڈلی کی ہڈی فریکچر ہو گئی ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

سال نو کا شایان شان استقبال

❁ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے سال نو (73) کے آغاز کا اعلان بذریعہ خطبہ جمعہ 3 نومبر 2006ء فرما دیا ہے۔ آپ نے سال 72 میں قربانی کرنے والے مخلصین کی قدردانی کرتے ہوئے فرمایا۔

’’آپ نے غربت اور روپے کی قدر کم ہونے کے باوجود جو اعزاز حاصل کیا ہوا ہے اسے برقرار رکھیں آپ قربانیوں کے معیار کو بڑھائیں اور دعاؤں میں سجا کر یہ قربانیاں پیش کریں۔ خدا آپ کی قربانیوں کو ضرور پھل پھول بخشے گا۔‘‘ (خطبہ جمعہ 3 نومبر 2006ء)

اندریں صورت جماعتوں سے درخواست ہے کہ وہ ہر فرد جماعت سے تا حد استطاعت وعدے لے کر جلد از جلد مرکز میں بھجوانے کا اہتمام کریں۔ حضور انور کے مذکورہ بالا ایمان پرور الفاظ کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے سال کا استقبال اس طرح شایان شان طریق سے کریں کہ گزشتہ سال کی نسبت غیر معمولی اضافہ کے ساتھ قربانیاں پیش کی جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ اعزاز قائم ودائم رکھنے کی توفیق سعید مرحمت فرماتا رہے۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم شیخ صدیق احمد صاحب صدر جماعت دنیا پور تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم شیخ اشفاق احمد صاحب 4-5 ماہ صاحب فراش رہنے کے بعد مورخہ 3۔ اکتوبر 2006ء کو بعمر 89 سال اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ ان کی نماز جنازہ مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے اس لئے ان کی میت دنیا پور سے ربوہ لیجائی گئی جہاں نماز ظہر کے بعد بیت المبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب خالد قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحوم فدائی احمدی تھے مختلف جماعتی عہدوں پر خدمات بجالاتے رہے زعیم انصاراللہ اور صدر جماعت کے عہدوں پر کام کرتے رہے۔ آپ نے پسماندگان میں 2 بیٹے دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم طارق محمود کھوکھر صاحب مربی سلسلہ محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے دو بیٹوں لبید احمد اور ولید احمد نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے مورخہ 18۔ اکتوبر 2006ء کو ان کی تقریب آمین منعقد کی گئی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم عبدالحمید طاہر صاحب مربی سلسلہ نے بچوں سے قرآن کریم سنا بعد ازاں دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم کے فیض سے مستفید کرے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم خواجہ محمد اسلم صاحب صدر جماعت سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ یکم نومبر 2006ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے شایان اسلم نام عطا فرمایا تھا۔ بچہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم خواجہ عبدالعزیز صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم شیخ بشارت احمد صاحب گوجرانوالہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

نمایاں کامیابی

❁ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے تحت ہونے والے سالانہ ٹورنامنٹ میں نصرت جہاں اکیڈمی کے طلباء نے ٹیبل ٹینس کے مقابلہ جات میں ضلع بھر کے سکولوں میں دوسری پوزیشن حاصل کی اور فیصل آباد بورڈ کے تحت ہونے والے انٹر ڈسٹرکٹ ٹیبل ٹینس چمپیئن شپ کے لئے بھی کوالیفائی کیا۔

نصرت جہاں اکیڈمی کی طرف سے درج ذیل طلباء نے ڈسٹرکٹ چمپیئن شپ میں حصہ لیا:۔

1۔ مدثر اللہ ولد مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب۔ دہم

2۔ عمیر ولد مکرم محمد حسین غضنفر صاحب۔ اولیول

احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حافظ عبدالحئی صاحب

صفاتِ الٰہیہ کا مربوط نظام

اسمائے الٰہی کے متعلق حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ احمدیہ کی پر معارف اور دلکش تحریرات

قسط اول

اسم اللہ تمام صفات و افعال الٰہیہ کا موصوف ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اسم اللہ کو اپنے تمام صفات و افعال کا موصوف ٹھہرایا ہے تو اللہ کے لفظ کے معنی کرنے کے وقت کیوں اس ضروری امر کو ملحوظ نہ رکھا جاوے۔ ہمیں اس سے کچھ غرض نہیں کہ قرآن شریف سے پہلے عرب کے لوگ اللہ کے لفظ کو کن معنوں پر استعمال کرتے تھے مگر ہمیں اس بات کی پابندی کرنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں اول سے آخر تک اللہ کے لفظ کو انہیں معنوں کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ وہ رسولوں اور نبیوں اور کتابوں کا بھیجنے والا اور زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا اور فلاں فلاں صفت سے متصف اور واحد لاشریک ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 176)

نفی صفات باری نفی وجود باری کی مستلزم ہے

جو شخص محض خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اور اس کے رسولوں پہ ایمان نہیں لاتا اس کو خدا تعالیٰ کی صفات سے منکر ہونا پڑتا ہے مثلاً ہمارے زمانہ میں برہمو جو ایک نیا فرقہ ہے جو دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم خدا کو مانتے ہیں مگر نبیوں کو نہیں مانتے وہ خدا تعالیٰ کے کلام کے منکر ہیں اور ظاہر ہے کہ اگر خدا تعالیٰ سنتا ہے تو بولتا بھی ہے پس اگر اس کا بولنا ثابت نہیں تو سننا بھی ثابت نہیں۔ اس طرح پر ایسے لوگ صفات باری سے انکار کر کے دہریوں کے رنگ میں ہو جاتے ہیں اور صفات باری جیسے ازلی ہیں ویسے ابدی بھی ہیں اور ان کو مشاہدہ کے طور پر دکھلانے والے محض انبیاء علیہم السلام ہیں اور نفی صفات باری نفی وجود باری کو مستلزم ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 175)

سب سے ضروری بات صفات الٰہی کا علم ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

جس قدر عظمت الٰہی دل میں ہوگی اسی قدر فرماں برداری کے خیالات پیدا ہوں گے اور رذائل کو چھوڑ کر فضائل کی طرف دوڑے گا۔ کیا ایک اعلیٰ علوم کا ماہر جاہل سے تعلق رکھ سکتا ہے یا ایک ظالم طبع انسان کے ساتھ ایک عادل مل کر رہ سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ پس خدا تعالیٰ کی برکتوں سے برخوردار ہونے کے لئے سب سے ضروری بات صفات الٰہی کا علم حاصل کرنا اور ان کے موافق اپنا عمل درآمد کرنا ہے۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم صفحہ 286)

صفات رحمانیت اور رحیمیت مظہر سرّ ذاتِ باری ہیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

اللہ اسم جامد ہے اور اس کے معنی علیم و خبیر خدا کے سوا کسی کے علم میں نہیں اور خدائے عزیز نے آیت (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) میں اپنے اس نام کی حقیقت سے آگاہ کیا ہے اور اشارہ فرمایا ہے کہ وہ ذات رحمانیت اور رحیمیت سے متصف ہے۔

اور ان دونوں کے علاوہ باقی تمام صفات ان کے لئے شعبوں کی مانند ہیں اور اصل میں رحمانیت اور رحیمیت ہی ذات باری کے بھید کا مظہر ہیں۔

(اعجاز المسیح ترجمہ از عربی روحانی خزائن جلد نمبر 18 ص 115-116)

صفات الٰہیہ کی تین حصوں میں تقسیم

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

ایک سو چار موٹے موٹے نام ہیں جو قرآن شریف سے اخذ کئے گئے ہیں۔ ان میں سے اکثر تو انہی الفاظ میں قرآن کریم میں بیان ہیں لیکن بعض ایسے ہیں جو قرآن کریم کی آیتوں سے اخذ کر کے لکھے گئے ہیں ان ناموں پر غور کر کے اس روحانی نظام کا ڈھانچہ اچھی طرح سمجھ میں آ سکتا ہے جسے قرآن کریم پیش کرتا ہے۔ یہ صفات موٹے طور پر تین حصوں میں تقسیم کی جا سکتی ہیں (1) اول وہ صفات جو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں مخلوق کا ان کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں۔ مثلاً الحیّ زندہ رہنے والا، القادر قدرت اور اختیار رکھنے والا، الماجد بزرگی رکھنے والا وغیرہ وغیرہ۔ (2) دوسری قسم کی صفات وہ ہیں جو مخلوق کی پیدائش کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں اور خدا تعالیٰ کے سلوک اور اس کے نسبتی تعلق پر دلالت کرتی ہیں مثلاً الخالق، المالک وغیرہ وغیرہ (3) تیسری قسم کی وہ صفات ہیں جو بالارادہ ہستیوں کے اچھے اور برے اعمال کے متعلق خدا تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہوتی ہیں مثلاً رحیم ہے، مالک یوم الدین ہے عفو ہے رؤف ہے وغیرہ وغیرہ۔

(دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 309)

صفاتِ تشبیہی و تنزیہی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خدا کا انسان کے ساتھ ہونا اور ہر ایک چیز پر محیط ہونا یہ خدا کی تشبیہی صفت ہے اور خدا نے قرآن شریف میں اس لئے اس صفت کا ذکر کیا ہے کہ تا وہ انسان پر اپنا قرب ثابت کرے اور خدا کا تمام مخلوقات سے وراء الوراء ہونا اور سب سے برتر اور اعلیٰ اور دور تر ہونا اور تنزہ اور تقدس کے مقام پر ہونا جو مخلوقیت سے دور ہے عرش کے نام سے پکارا جاتا ہے اس صفت کا نام تنزیہی صفت ہے اور خدا نے قرآن شریف میں اس لئے اس صفت کا ذکر کیا تا وہ اس سے اپنی توحید اور اپنا وحدہ لاشریک ہونا اور مخلوق کی صفات سے اپنی ذات کا منزہ ہونا ثابت کرے دوسری قوموں نے خدا تعالیٰ کی ذات کی نسبت یا تو تنزیہی صفت اختیار کی ہے یعنی نرگن کے نام سے پکارا ہے اور یا اس کو سرگن مان کر ایسی تشبیہ قرار دی ہے کہ گویا وہ عین مخلوقات ہے اور ان دونوں صفات کو جمع نہیں کیا مگر خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں ان دونوں صفات کے آئینہ میں اپنا چہرہ دکھلایا ہے اور یہی کمال توحید ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 98-99)

اللہ کی صفات کی دو اقسام

خدا تعالیٰ کی صفات دو قسم کی ہیں۔ ایک ذاتی دوسری اضافی۔ ذاتی صفات ان صفات کا نام ہے جو بغیر حاجت وجود مخلوق کے پائی جاتی ہیں۔ جیسا کہ اس کی وحدانیت اس کا علم اس کا تقدس اور اضافی صفات ان صفات کا نام ہے جن کا تحقق اور وجود خارج میں پایا جانا مخلوق کے وجود کے بعد ہوتا ہے جیسے خدا تعالیٰ کی خالقیت، رازقیت، رحمت اور اس کا تواب ہونا اور اس کی صفت مکالمہ و مخاطبہ۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 184)

صفات ذاتی و غیر ذاتی

ذاتی صفات جن پر کل کائنات کا مدار ہے چار ہیں۔ (1) ربوبیت (2) رحمانیت (3) رحیمیت (4) مالکیت۔ انہی صفات سے کون و مکاں کی ہر چیز مستفیض ہو رہی ہے اور انہی کے فیض سے تمام اشیاء رو پذیر ہو کر مختلف استعدادوں اور قابلیتوں سے متصف ہو کر اپنے کمالات کو پہنچ رہی ہیں۔ اور صفت غضب ذاتی نہیں بلکہ وہ بعض اشخاص کے لئے عدم قابلیت کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہے اور اسی طرح صفت اضلال کا ظہور گمراہوں کی کجی کے بعد ہوتا ہے۔

(کرامات الصادقین (ترجمہ از عربی) روحانی خزائن جلد 7 ص 128-129)

بعض صفات کا اضافی حدوث

بعض صفات باری کی نسبت اضافی حدوث مانا جاتا ہے جیسا کہ جب بچہ پیٹ میں ہوتا ہے تو خدا کا علم جو واقع کے مطابق ہونا چاہئے وہ یہ ہے کہ وہ پیٹ میں ہے اور جب بچہ پیدا ہو کر اپنی حالت میں ایک تغیر پیدا کرتا ہے تو خدا کے علم میں بھی وہ تغیر آ جاتا ہے مگر باوصف اس کے خدا کی سب صفات قدیم ہیں۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 168)

اللہ تعالیٰ کی بعض صفات جوڑے کی حیثیت رکھتی ہیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

وہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر اس کے وجود کو ظاہر کرتی ہیں مثلاً خبردار رہنا اور ادنیٰ سے ادنیٰ تغیر کو بھی غائب نہ ہونے دینا یہ کام ایک لطیف ہستی کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ یعنی ایسی ہستی کے بغیر جو موجودات کے ہر ذرے سے ایک کامل اتصال رکھتی ہو۔ پس خبیر کی صفت لطیف کے لئے بمنزلہ جوڑے کے ہے کہ اس کے ذریعہ اس کا بھی ظہور ہوتا ہے یا ان دونوں کا آپس میں روح اور جسم کا تعلق ہے کہ ایک نہ ہو تو دوسری صفت بھی ثابت نہیں ہوتی اور دوسری نہ ہو تو پہلی صفت بھی ثابت نہیں۔ اگر خبیر کی صفت وھو یدرک الابصار سے ثابت نہ ہوتی تو لاتدرکہ الابصار بھی ثابت نہ ہوتا بلکہ عدم ثابت ہوتا اس کے مقابلہ میں اگر لاتدرکہ الابصار ثابت نہ ہوتا یعنی اس کا لطیف ہونا تو خبیر کی صفت بھی نہیں رہ سکتی تھی کیونکہ جو وجود کامل اتصال نہیں رکھتا وہ خبیر بھی نہیں ہو سکتا۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم ص 49)

صفات کا باہمی ربط

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

تمام صفات باہم ربط اور تعلق رکھتی ہیں ربوبیت کا رحمانیت کے ساتھ اور رحمانیت کا رحیمیت کے ساتھ اور رحیمیت کا مالکیت کے ساتھ مغفرت کا علم کے ساتھ اور علم کا حکمت کے ساتھ الغرض تمام صفات باری ایک دوسرے کے ساتھ باہم ربط اور تعلق رکھتی ہیں اگر ہم

صفات کو دائرے قرار دے لیں تو سمجھنا آسان ہوگا کہ تمام دائرے ایک دوسرے کے اندر سے ہو کر گزر رہے ہیں اور ہر دائرہ اپنے سے پہلے اور بعد کے دائرے بلکہ تمام دائروں سے تعلق رکھتا ہے۔

جامع صفات

خدا تعالیٰ کی بہت سی صفات ایسی ہیں جن سے پھر اور مختلف صفات پھوٹتی ہیں چونکہ عربی زبان اپنی فصاحت و بلاغت اور ام الالسنہ ہونے کی وجہ سے وہ واحد زبان ہے جو حقیقی طور پر خدا تعالیٰ کی صفات پیش کرنے کی متحمل ہو سکتی تھی اس لئے ذات باری نے قرآن کریم عربی زبان میں نازل کیا اور اس میں اپنی صفات کا ذکر کیا۔ عربی کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے ایک مادہ سے کئی معانی ابھرتے ہیں گویا ایک مادہ کئی معانی پر مشتمل ہوتا ہے پس خدا تعالیٰ کی صفات بھی کئی کئی معنوں پر مشتمل ہیں گویا ایک صفت سے کئی اور صفات بھی پھوٹتی ہیں مثلاً خدا تعالیٰ کی صفت ''رب'' ہے لسان العرب لامام ابن منظور میں اس کے مندرجہ ذیل معانی درج ہیں۔ (1) مالک (2) سید (3) مدبر (4) مربی (5) قیمّ (6) منعم (7) صاحب (8) متمم۔

صفات مترادفہ اور ان کے معانی میں لطیف فرق

بعض صفات مکرر نظر آتی ہیں لیکن غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے اندر ایک لطیف فرق ہے۔ مثلاً پیدائش کے متعلق اللہ تعالیٰ کی کئی صفات بیان ہوئی ہیں جیسے خالق کل شئی۔ البدیع، الفاطر، الخالق۔ الباری، المعید، المصور، الرب۔ یہ صفات بظاہر ملتی جلتی نظر آتی ہیں لیکن درحقیقت یہ مختلف ممتاز معنوں پر دلالت کرتی ہیں۔ خالق کل شئی میں اس بات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ روح اور مادہ کا بھی پیدا کرنے والا ہے کیونکہ بعض قومیں خدا تعالیٰ کو صرف جوڑنے جاڑنے کا موجب سمجھتی ہیں بسیط مادے کا خالق نہیں سمجھتیں۔ ان کا خیال ہے کہ مادہ اور روح بھی خدا تعالیٰ کی طرح ازلی اور ابدی ہیں اگر خالی لفظ خالق ہوتا تو لوگ یہ کہہ سکتے تھے کہ ہم بھی خدا تعالیٰ کو خالق مانتے ہیں مگر ہمارے نزدیک خالق کے یہ معنے ہیں کہ وہ ان چیزوں کو جوڑ جاڑ کر ایک نئی شکل دے دیتا ہے۔ ان لوگوں کی اس تاویل کی وجہ سے قرآن کریم کا حقیقی منشاء واضح اور روشن طور پر ثابت نہ ہو سکتا۔ پس خالق کل شئی کی صفت نے محض خلق کی صفت سے ایک زائد مضمون بیان کیا ہے۔ بدیع کا مفہوم یہ ہے کہ نظام عالم کا ڈیزائن اور نقشہ خدا تعالیٰ نے بنایا ہے گویا یہ اتفاقی نہیں یا موجودات میں کسی کی نقل نہیں۔ فطر کے معنی ہوتے ہیں کسی چیز کو پھاڑ کر اس میں سے مادہ کو نکالنا۔ پس فاطر کی صفت سے اس طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو مادہ پیدا کیا اس کے اندر اس نے مخفی ارتقاء کی طاقتیں رکھیں اور اپنے وقت پر وہ پردے جو ان طاقتوں کو دبائے ہوئے تھے ان کو اس نے پھاڑ دیا .... المصور کا لفظ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ہر چیز کو ایک خاص شکل خدا تعالیٰ نے دی ہے جو اس کے مناسب حال ہے .... الرب کی صفت ان معنوں پر دلالت کرتی ہے کہ پیدا کرنے کے بعد اس کی طاقتوں کو تدریجی طور پر بڑھاتے چلے جانا اور کمال تک پہنچانا۔ (دیباچہ تفسیر القرآن ص 309-310)

خدا تعالیٰ اپنی ذات، صفات اور افعال میں یکتا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

یلاش خدا کا ہی نام ہے یہ ایک نیا الہامی لفظ ہے کہ اب تک میں نے اس کو اس صورت پر قرآن اور حدیث میں نہیں پایا اور نہ کسی لغت کی کتاب میں دیکھا اس کے معنی میرے پر یہ کھولے گئے کہ یالاشریک اس نام کے الہام سے یہ غرض ہے کہ کوئی انسان کسی ایسی قابل تعریف صفت یا اسم یا فعل سے مخصوص نہیں ہے جو وہ صفت یا اسم یا فعل کسی دوسرے میں نہیں پایا جاتا۔ یہی سرّ ہے جس کی وجہ سے ہر ایک نبی کی صفات اور معجزات اظلال کے رنگ میں اس کی امت کے خاص لوگوں میں ظاہر ہوتی ہیں جو اس کے جوہر سے مناسبت تامہ رکھتے ہیں تا کسی خصوصیت کے دھوکا میں جہلاء امت کے کسی نبی کو لاشریک نہ ٹھہرائیں۔ یہ سخت کفر ہے جو کسی نبی کو یلاش کا نام دیا جائے کسی نبی کا کوئی معجزہ یا اور کوئی خارق عادت امر ایسا نہیں ہے جس میں ہزارہا اور لوگ شریک نہ ہوں۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 203)

بے مثل وجود

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

صفات کا معاملہ ایسا ہے کہ ان کی حقیقت ہمیشہ بلحاظ اپنے موصوف کے بدل جایا کرتی ہے مثلاً بیٹھنا ہماری صفت ہے جس سے ہم ہر روز متصف ہوتے ہیں مگر ایک بڑے ساہوکار یا کسی امیر کا عروج کے بعد بیٹھ جانا ہمارے روزمرہ کے بیٹھ جانے سے نرالا ہوگا۔ برسات کے دنوں میں مینہ کے زور سے دیوار کا بیٹھ جانا پہلے بیٹھنوں سے بالکل الگ ہوگا۔ اور ایک بادشاہ کا تخت پر بیٹھ جانا کوئی اور ہی حقیقت رکھے گا۔ ان مثالوں میں دیکھ لو۔ بیٹھنا ایک صفت ہے مگر بلحاظ تبدّل موصوفین کے اس صفت کی ایک قسم دوسری قسم سے بالکل علیحدہ ہے۔ اب ان سب سے ایک لطیف بیٹھنا سنو! جس کی حقیقت ان تمام بیٹھنوں سے بالکل الگ ہے وہ بیٹھنا کیا ہے۔ کسی کی محبت کا کسی کے دل میں بیٹھ جانا اور کسی کی عداوت کا کسی کے دل میں بیٹھ جانا۔ کسی کے کلام کا کسی کے دل میں گھر کر لینا یا بیٹھ جانا۔ جب (۔) باری تعالیٰ کو لیس کمثلہ شیء (الشوریٰ :12) انوپیم بے مانند مانا ہے تو اس بات کا تسلیم کرنا ہر عاقل منصف کا فرض ہے کہ وہ اس کی تمام صفات بھی اس پاک موصوف کی طرح لیس کمثلہ اور انوپیم (۔) بے مانند مانتے ہوں گے۔ اس کی قدرت، اس کی طاقت، اس کا علم، اس کی حیات، اس کا موجود ہونا، اس کا ازلی ہونا اور اس کا ابدی ہونا اس کا ید اس کا وجہ اس کی ساق اس کا کشف اس کا عرش پر بیٹھنا سب بے مثل ہوگا چونکہ ہم اس کی ذات سے کوئی مشابہت نہیں رکھتے اس لئے ہماری کوئی صفت اس کی کسی صفت سے مشابہ نہ ہوگی۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص 185-186)

تلوّن بھی رحمت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کا تلون بھی رحمت ہے۔ دیکھو یونس علیہ السلام کی قوم کے معاملہ میں قطعی الہام دے کر جب لوگوں نے چیخنا چلانا شروع کیا تو عذاب ٹلا دیا اور رحمت کے ساتھ ان پر نگاہ کی۔ پس خدا کے تلوّن میں بھی ایک خاص لطف ہے۔ مگر اس کو وہی لوگ اٹھا سکتے ہیں جو اس کے سامنے روتے اور عجز و نیاز ظاہر کرتے ہیں۔ بارہا تعجب آتا ہے کہ لوگ اپنے جیسے انسان کی خوشامد تو کرتے ہیں مگر افسوس خدا کی خوشامد نہیں کرتے۔ (ملفوظات جلد اول ص 155)

انسانی استعداد کے لحاظ سے اس کی صفات میں تغیر و تبدل

فطرتوں کی کمی بیشی کی وجہ سے وہ چہرہ کہیں چھوٹا ہو جاتا ہے اور کہیں بڑا جیسے مثلاً ایک بڑا چہرہ ایک آرسی کے شیشہ میں نہایت چھوٹا معلوم ہوتا ہے مگر وہی چہرہ ایک بڑے شیشہ میں بڑا دکھائی دیتا ہے مگر شیشہ خواہ چھوٹا ہو خواہ بڑا چہرہ کے تمام اعضاء اور نقوش دکھا دیتا ہے صرف یہ فرق ہے کہ چھوٹا شیشہ پورا مقدار چہرہ کا دکھلا نہیں سکتا سو جس طرح چھوٹے اور بڑے شیشہ میں یہ کمی بیشی پائی جاتی ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کی ذات اگرچہ قدیم اور غیر متبدل ہے مگر انسانی استعداد کے لحاظ سے اس میں تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں اور اس قدر فرق نمودار ہو جاتے ہیں کہ گویا اظہار صفات کے لحاظ سے جو زید کا خدا ہے اس سے بڑھ کر وہ خدا ہے جو بکر کا خدا ہے اس سے بڑھ کر وہ جو خالد کا خدا ہے مگر خدا تین نہیں خدا ایک ہی ہے صرف تجلیات مختلفہ کی وجہ سے اس کی شانیں مختلف طور پر ظاہر ہوتی ہیں جیسا کہ موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خدا ایک ہی ہے تین خدا نہیں ہیں مگر مختلف تجلیات کی رو سے اسی ایک خدا میں تین شانیں ظاہر ہو گئیں۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 28)

انسانی سلوک کے لحاظ سے اظہار صفات میں تغیر

خدا تعالیٰ دنیا میں تین قسم کے کام کیا کرتا ہے خدائی کی حیثیت سے دوسرے دوست کی حیثیت سے تیسرے دشمن کی حیثیت سے۔ جو کام عام مخلوقات سے ہوتے ہیں وہ محض خدائی حیثیت سے ہوتے ہیں اور جو کام محبین اور محبوبین سے ہوتے ہیں وہ نہ صرف خدائی حیثیت سے بلکہ دوستی کی حیثیت کا رنگ ان پر غالب ہوتا ہے اور صریح دنیا کو محسوس ہوتا ہے کہ خدا اس شخص کی دوستانہ طور پر حمایت کر رہا ہے۔ اور جو کام دشمنوں کی حیثیت سے ہوتے ہیں ان کے ساتھ ایک موذی عذاب ہوتا ہے اور ایسے نشان ظاہر ہوتے ہیں جن سے صریح دکھائی دیتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس قوم یا اس شخص سے دشمنی کر رہا ہے۔

(نزول المسیح روحانی خزائن جلد 18 ص 517-518)

خدا کی خارق عادت قدرتیں اور تجلیات مختلفہ

باوجود ایک ہونے کے اس کی تجلیات الگ الگ ہیں۔ انسان کی طرف سے جب ایک نئے رنگ کی تبدیلی ظہور میں آوے تو اس کے لئے وہ ایک نیا خدا بن جاتا ہے اور ایک نئی تجلی کے ساتھ اس سے معاملہ کرتا ہے اور انسان بقدر اپنی تبدیلی کے خدا میں بھی تبدیلی دیکھتا ہے مگر یہ نہیں کہ خدا میں کچھ تغیر آجاتا ہے بلکہ وہ ازل سے غیر متغیر اور کمال تمام رکھتا ہے لیکن انسانی تغیرات کے وقت جب نیکی کی طرف انسان کے تغیر ہوتے ہیں تو خدا بھی ایک نئی تجلی سے اس پر ظاہر ہوتا ہے اور ہر ایک ترقی یافتہ حالت کے وقت جو انسان سے ظہور میں آتی ہے خدا تعالیٰ کی قادرانہ تجلی بھی ایک ترقی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے اور وہ خارق عادت قدرت اسی جگہ دکھلاتا ہے جہاں خارق عادت تبدیلی ظاہر ہوتی ہے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 11)

خدا تعالیٰ اپنے اولیاء کے لئے نئے چولوں میں ظاہر ہوتا ہے گویا وہ کوئی دوسرا خدا ہے جسے دنیا نہ جانتی ہے اور نہ پہچانتی ہے۔ پس وہ ان کے لئے ایسے ایسے کام سرانجام دیتا ہے جن کی نظیر ملنا ممکن نہیں۔ لیکن وہ خارق عادت قدرت اسی جگہ دکھلاتا ہے جہاں خارق عادت تبدیلی ظاہر ہو۔

(مواہب الرحمان۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 231)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی مختلف صفات اپنے اپنے وقتوں میں اپنا کام کر رہی ہیں مثلاً ایک وقت دن کا ہے ایک رات کا۔ ایک نور کا۔ ایک ظلمات کا۔

(حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 150)

صفات الٰہیہ کو نہ جاننا بڑی بدبختی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لائے تو اس وقت ان کی بعثت کی بڑی ضرورت تھی۔ لوگ نہ اسماء الٰہیہ کو جانتے تھے نہ صفات الٰہیہ کو۔ نہ افعال سے آگاہ تھے۔ نہ جزاء سزا کے مسئلہ کو مانتے تھے انسان کی بدبختی اس سے بڑھ کر کیا ہوسکتی ہے کہ اپنے مالک اپنے خالق کے نہ اسماء کو جانے۔ نہ صفات کو۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم صفحہ 428)

ذات وصفات باری اپنا رنگ بدلتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

خدا اپنی صفات حسنہ اور کامل ہونے کے باوجود ایک حال پر تمہیں نہیں رکھتا اور اپنا ایک ہی جلوہ تم پر ظاہر نہیں فرماتا چلا جاتا اگر خدا بھی اپنے کامل حسن کے باوجود صرف ایک ہی جلوے کو جاری کر دیتا تو اس کی مخلوق بھی خدا تعالیٰ سے بے تعلق ہونے لگ جاتی ہر لمحہ اس کے جلوے بدلتے ہیں نئی شان کے ساتھ وہ ظاہر ہوتا ہے اور خدا سے محبت کرنے والا اور پیار کرنے والا ایک لمحہ بھی بور نہیں ہوسکتا۔ اس کائنات میں وہی رنگ ہے جو خدا کا رنگ ہے دن کے بعد رات آتی ہے رات کے بعد دن آتا ہے صبح شام میں تبدیل ہو رہی ہوتی ہے شام اندھیرے میں بدل رہی ہوتی ہے اور موسم ساتھ ساتھ تبدیل ہو رہے ہیں پھل بدل رہے ہیں خواہشات کے نئے سانچے پیدا ہو رہے ہیں کہیں پانی کی لذت ہے کہیں روٹی کی لذت بڑھ رہی ہے کہیں میٹھے کی خواہش پیدا ہو رہی ہے کہیں نمکین کی خواہش پیدا ہو رہی ہے۔ تو کل یوم ھو فی شان کا ایک ایسا پیارا نظارہ ہمارے سامنے ہے کہ ساری کائنات پر وہ محیط ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 11راکتوبر 1982ء)

بعض دفعہ یہ بھی ہوتا ہے کہ بندوں کے رنگ کے ساتھ اللہ بھی ویسا ہی رنگ بدل لیا کرتا ہے۔ اتنا مہربان ہے اتنا رحمٰن اور رحیم ہے کہ جب بندے کی حالت خاص عجز کی ہوتی ہے تو وہ رحمت کے ساتھ اس کی طرف رجوع فرماتا ہے یعنی صرف یکطرفہ رستہ نہیں ہے کہ ہر دفعہ اللہ کا رنگ دیکھ کے ہی بندہ رنگ بدلے بلکہ وہ اتنا غلام نواز ہے اتنا رحم کرنے والا ہے کہ بعض دفعہ بندے کا رنگ دیکھ کر اپنا رنگ بدل لیتا ہے۔ اس مضمون کو حضرت مسیح موعود نے اس رنگ میں روشن فرمایا ہے کہ جس طرح بچہ روتا ہے تو ماں کی چھاتیوں میں دودھ اتر آیا کرتا ہے اس طرح بندے کے کرب کو دیکھ کر اس کی طلب کو دیکھ کر، اس کی حالت کو دیکھ کر اللہ کا اس کے مقابل کا رنگ جو ہونا چاہئے اس سے ملتا جلتا، وہ رنگ ظاہر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ ماں سے زیادہ محبت کرنے والا ہے۔

(الفضل ربوہ مورخہ 11راکتوبر 1982ء)

☆☆☆

میاں محمد صفدر لانگ صاحب کا ذکر خیر

ف۔ا۔لانگ

میاں محمد صفدر صاحب لانگ رشتہ میں ہمارے نانا کے بھائی تھے میری امی اور میں انہیں چچا کہتی تھیں۔

وہ لانگ شمالی ضلع جھنگ کے رہائشی تھے۔ خود بتاتے تھے کہ 14 سال کی عمر میں 56-1955ء کی بات ہے کہ جب میں ایک دفعہ چارہ کاٹ کر جا رہا تھا تو راستہ میں مجھے ایک کاغذ ملا اس پر پنجابی کے کچھ الفاظ درج تھے۔ یا اشعار ہی کہہ لیں۔ جماعت احمدیہ لانگ شمالی ضلع جھنگ کی بنیاد یہیں سے شروع ہوتی ہے۔ ان اشعار میں حضرت مسیح موعود کے متعلق لکھا تھا۔ قادیان کا بھی ذکر تھا۔

بتایا کرتے تھے کہ یہ مصرعے مجھے بہت اچھے لگے اور کاغذ میں نے صاف کر کے جیب میں رکھ لیا لیکن اس کاغذ پر لکھے اشعار کی کچھ سمجھ نہ آتی تھی نہ ہی قادیان کا پتہ تھا کہ کیا ہے۔ اور اس میں جس کا ذکر کیا گیا ہے اس کا کیا مطلب ہے۔ کافی دن لوگوں سے پوچھتے رہے کہ اس کا کیا مطلب ہے پھر کسی دوست نے انہیں بتایا کہ ایک دفعہ ہم نہر میں نہا رہے تھے ایک بوڑھا شخص ملا وہ قادیان کی باتیں کر رہا تھا وہ ہمیں کچھ بتانا چاہتا تھا لیکن ہم اس کے پاس نہ گئے اس نے وہیں بیٹھے بیٹھے اپنی بات بتا دی کہ ہم کو جس کا انتظار تھا وہ قادیان میں آ گیا ہے۔

جس طرح اس تحریر یا اشعار کے لکھنے والے کا کوئی پتہ نہ تھا اسی طرح اس بوڑھے آدمی کا پتہ بھی معلوم نہ تھا۔ پھر خوابوں کا سلسلہ چل پڑا۔ اور مبشر خوابیں آنے لگیں۔

پھر اپنی زمینوں کی کاشت کیلئے ان کے والد صاحب نے شیر والا گاؤں جو ہمارے گاؤں سے 4-3 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے وہاں بھیجا ساتھ میں ان کے بڑے بھائی بھی تھے۔ صفدر صاحب اپنے بڑے بھائی سے تقریباً پندرہ سال چھوٹے تھے وہاں گئے پھر وہی خوابوں کا سلسلہ چل پڑا۔ کہتے تھے کہ ایک دفعہ اپنی زمینوں میں مویشیوں میں اکیلا بیٹھا ہوا تھا اور آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا کہ اچانک محسوس ہوا کہ ایک روشنی سی آسمان سے نیچے کی طرف آتی ہوئی محسوس ہوئی میں دیکھتا رہا مجھے یوں لگا کہ وہ روشنی میرے دل کے اوپر پڑ رہی ہے۔ اور پھر اچانک ختم ہوگئی۔

کسی نے ربوہ کا پتہ بتایا سب معلومات لینے کے بعد صفدر صاحب پوچھتے پوچھتے اکیلے ربوہ چلے گئے۔ اس وقت عمر 16-15 سال تھی۔ وہاں ایک لائن لگی دیکھی اس لائن میں شامل ہوگئے۔ کسی سے پوچھا کہ یہ کیا ہے۔ تو بتایا گیا کہ یہ قصر خلافت ہے حضرت صاحب بیمار ہیں اور یہ سب لوگ زیارت کیلئے کھڑے ہیں۔ جب ان کی باری آئی کمرے کے اندر داخل ہوئے تو حیران رہ گئے کہ یہ تو وہی بزرگ ہیں جو خواب میں آئے تھے۔ کہتے تھے کہ میں ان بزرگ کے چہرے پر نظر جمائے کھڑا تھا کسی کی پیچھے سے آواز آئی آگے چلو پیچھے اور لوگ بھی کھڑے ہیں۔ بزرگ کے قریب جا کر مصافحہ کیا ان بزرگ کے چہرے پر مسکراہٹ تھی دوسری دفعہ پھر لائن میں شامل ہو گئے۔ پھر اسی طرح ہوا تیسری دفعہ باوجود کوشش کے جگہ نہ مل سکی۔ لیکن دل کی پیاس نہ بجھی تھی۔ پھر اسی طرح جلسہ سالانہ ربوہ کی آمد آمد شروع ہوگئی۔ سردیوں کا موسم ریلوے اسٹیشن بھی کافی دور تھا۔ پھر بھی کسی طرح ربوہ پہنچ گئے وہاں ایک بابا جی بھی مل گئے انہوں نے بیت مبارک کی زیارت کروائی۔ جلسہ کی کارروائی شروع ہو گئی۔ بتاتے تھے کہ دوسرے دن میں نے بابا جی سے کہا کہ میں بیعت کرنا چاہتا ہوں انہوں نے سمجھایا کہ اور سوچ لو میں نے بہت ضد کی تو بابا جی نے مجھ سے فارم پُر کروائے اور بتایا کہ اب تمہاری بہت مخالفت ہو گی ڈٹ کے مقابلہ کرنا اور یہی ہوا۔ بعد کے حالات بتاتے ہیں کہ انہوں نے واقعی ڈٹ کر مقابلہ کیا سب نے بات کرنا بند کر دیا سوائے بڑے بھائی کے۔ دوسرے سال بڑے بھائی نے بیعت کر لی۔

چچا صفدر نے ہی خاندان کے افراد کو احمدیت کا پیغام پہنچایا اپنے والد، والدہ، بہنوں ایک بہنوئی اور ان کی اولاد کو بھی احمدی کیا۔ ایک اس نیک اور بزرگ انسان کی بدولت آج ہماری جماعت کی تعداد 40-30 کے قریب ہے۔

آج ہم حضرت مسیح موعود کی پیاری جماعت میں داخل ہیں تو ان کی بدولت۔ کسی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے وہ اس جماعت میں داخل ہوئے رحمدل اتنے تھے کہ انسان تو کیا کسی حیوان کو بھی تکلیف میں نہ دیکھ سکتے۔ جو کچھ ممکن ہوتا اس کے لئے کرتے۔ کسی کی تکلیف کا سن ہی لیتے تو آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے۔ خدا اور اس کے رسولؐ یا حضرت مسیح موعود کا ذکر کرتے تو ان کا دل بھر آتا اور آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل پڑتے۔

بیمار ہوئے تو ہر وقت زباں پر کلمہ طیبہ جاری رہتا۔ طبیعت زیادہ خراب ہوتی تو اور زور سے کلمہ پڑھتے ہمیں پتہ چل جاتا کہ آج طبیعت زیادہ خراب ہے۔

ان جیسا سمجھ دار، دانا مسائل کو سلجھانے والا فرد ہمارے پورے خاندان میں نہ تھا۔ ایک دفعہ سکول کے تمام اساتذہ کو دعوت پر بلایا۔ کھانا وغیرہ کھلانے کے بعد انہوں نے پیغام پہنچایا۔ جماعت کے بارے میں بتایا۔ پھر کچھ نے سیاست پر بھی باتیں کیں۔ ساری باتیں ہونے کے بعد جب صفدر صاحب اٹھنے لگے تو ہیڈ ماسٹر صاحب نے پوچھا کہ آپ کی تعلیم کتنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ آپ اندازہ لگا کے بتایئے۔

ہیڈ ماسٹر نے کہا کہ میرے اندازے کے مطابق آپ کی تعلیم ایم اے یا ڈبل ایم اے ہو گی صفدر صاحب ہنس پڑے اٹھتے ہوئے انہوں نے اپنی چادر جھاڑی اور بولے کہ میں تو پرائمری پاس بھی نہیں۔ آپ ایم اے کی بات کر رہے ہیں۔ وہ حیران رہ گئے۔ زبان پران کو اس قدر عبور حاصل ہوگیا تھا کہ ہر مسئلے پر بات کر لیتے جماعت کے مخالفین کے ہر سوال کا جواب اس طرح دیتے کہ دوبارہ سوال کی گنجائش ہی نہ رہتی۔ فرماتے تھے کہ حضرت مسیح موعود یا حضرت مصلح موعود کی جتنی کتابیں میری نظر سے گزریں ہر ایک کو میں نے تین تین بار ضرور پڑھا ہے۔ تفسیر کبیر، تفسیر صغیر، کشتی نوح، اسلامی اصول کی فلاسفی اور براہین احمدیہ کو تو کثرت سے پڑھا ہے۔

فرماتے تھے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کو تین تین بار ضرور پڑھو۔ ان کتب کو پڑھنے کے بعد یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ تم مخالفین کو جواب نہ دے سکو۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات ہوئی تو گھر میں پریشانی کا عالم تھا۔ صفدر صاحب ڈیرے پر تھے ان کے بیٹے نے انہیں پیارے آقا کی وفات کے بارے میں بتایا تو وہ فوراً گھر آئے۔ ہم پریشان تھے۔ ہم نے پوچھا چچا اب جماعت کا کیا ہو گا۔ انہوں نے ایسے جوش سے جواب دیا کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ تم لوگ بچے ہو تمہیں معلوم نہیں میں نے اپنی زندگی میں تین خلفاء کا دور دیکھا ہے۔ جس دور میں جیسے انسان کی ضرورت ہوتی ہے خدا اسی کو اپنے کام کیلئے چنتا ہے۔

اور جس وقت خلاف خامسہ کیلئے انتخاب ہو رہا تھا۔ ساری رات ٹیلی ویژن کے سامنے بیٹھے رہے۔ صبح سب لوگوں کو بتایا کہ ہمارے پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب منتخب ہوئے ہیں۔ جماعت کے سارے افراد کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ پھر فرمایا کہ میں خوش نصیب ہوں کہ خلافت کا خامسہ کا دور بھی میں نے دیکھ لیا۔

بیماری کی حالت میں بھی نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے رہے۔ 4-3 دسمبر 2005ء کی درمیانی شب کو فوت ہونے سے پہلے نماز عشاء ادا کی۔ تکلیف جتنی زیادہ بھی ہوتی نماز نہ چھوڑتے۔ بیماری کی حالت میں بھی نماز تہجد پڑھتے کئی بار جب ہم رات کو اٹھ کر ان کو دیکھنے جاتے تو یا تو تہجد پڑھ رہے ہوتے یا قرآن کریم کی تلاوت کر رہے ہوتے۔

چچا صفدر آج بھی ہمارے دلوں میں بستے ہیں۔ کیونکہ جب بھی کوئی کام کرنے لگتے ہیں تو ان کی کوئی نہ کوئی نصیحت یاد آ جاتی ہے۔ گھریلو کام کاج میں بھی وہ ہمیں اس طرح نصیحت کرتے جیسے مائیں اپنی بیٹیوں کو نصیحت کرتی ہیں۔ ان کی زبان میں ایسا اثر تھا کہ دل کرتا تھا کہ ان کی باتیں سنتے رہیں۔

بہت سے لوگ ان سے ہر معاملے میں مشورہ لینے آتے۔ کوئی فیصلہ کروانا ہوتا تو انہی کے پاس آتے۔ آخری فیصلہ ان کا ہی ہوتا تھا۔

تمام احباب جماعت سے گزارش ہے کہ اس نیک سیرت انسان کو ہمیشہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ دے۔

مکرم ڈاکٹر نسیم اللہ خان صاحب

خواتین اور اصول حفظان صحت

اطلاعاتی اور مواصلاتی انقلابات نے دنیا میں ترقی کی رفتار کو تیز تر کر دیا ہے اور سائنس اور ٹیکنالوجی کے بغیر انسان وقت کے ساتھ قدم ملا کر نہیں چل سکتا۔ علم کی روشنی ہر سو پھیل رہی ہے۔ تعلیم کی ضرورت اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ اب اسے انسان کے بنیادی حق کے طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے۔ اپنے دیگر حقوق کے بارے میں لوگوں کے شعور میں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ اکثر خواتین اپنی صحت اور حفظان صحت سے متعلق ابھی تک بنیادی معلومات کم رکھتی ہیں ان معلومات کا ہونا اس لحاظ سے بھی زیادہ ضروری ہوتا ہے کہ خواتین کی تولیدی صحت کا تعلق افزائش نسل سے ہوتا ہے اور اس کی نگہداشت پورے کنبے کی صحت کی ضمانت فراہم کرتی ہے۔ اس لئے عام طور پر کہا جاتا ہے کہ صحت مند ماں ایک صحت مند معاشرے کی پہچان ہوتی ہے۔

لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں تعلیم کی کمی اور بعض معاشرتی رویوں کے باعث عورتوں اور بچیوں کی جسمانی صحت اور ان کے حفظان صحت کے معاملات کو ایک ممنوعہ موضوع سمجھ لیا گیا ہے اور ان پر بات چیت کو قابل اعتراض سمجھ کر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اور یہ نہیں سوچا جاتا کہ ہم اپنی آبادی کے نصف حصے کے ایسے معاملات کو قابل توجہ نہیں سمجھ رہے ہیں جن کا تعلق قدرتی عوامل سے ہے۔ ہمیں اندازہ ہونا چاہئے کہ اگر ہم ان عوامل کو بنیادی صحت کا لازمی جزو تسلیم کرتے ہوئے ان کی اہمیت کا اعتراف کر لیتے ہیں۔ تو ہم اپنی مجموعی معاشرتی صحت کی حالت کتنی بہتر بنا سکتے ہیں۔ ہماری دیہی آبادی تو ایک طرف رہی۔ ہماری شہری معاشرت میں بھی خواتین میں حفظان صحت کے متعلق لاعلمی۔ غیر ضروری حجاب اور کنفیوژن پایا جاتا ہے۔ اکثر بچیاں طبعی تبدیلیوں کے بارے میں مختلف قسم کے تفکرات اور خدشات کا شکار ہوتی ہیں۔ بعض خواتین اپنی بچیوں سے اس سلسلے میں بات چیت کرنے سے ہچکچاتی ہیں۔ اگرچہ وہ جانتی ہیں کہ یہ تبدیلیاں ایک فطری حیاتیاتی عمل کا حصہ ہیں اور انتہائی نارمل نوعیت کی ہیں۔ لیکن پھر بھی وہ اس معاملے میں اپنی بچیوں سے گفتگو کا کوئی راستہ تلاش نہیں کر پاتیں۔ اکثر خواتین تولیدی صحت کے میڈیکل پہلوؤں یا ان کے بارے میں حفظان صحت کے اصولوں سے بھی نابلد ہوتی ہیں۔ لہٰذا ایسی خواتین کا اس معاملے سے نمٹنا ان کیلئے مزید مشکل ہو جاتا ہے۔

خواتین کی حفظان صحت کا موضوع بہت اہمیت کا حامل ہے اور اس سلسلے میں تعلیم کو عام کرنا اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے بنیادی نوعیت کی سائنسی معلومات فراہم کرنا، اہم ضرورت ہے مثلاً یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ سن بلوغت پر پہنچنے کے بعد اگر بچیوں کے ذہنی شکوک، بے آرامی یا بے چینی کو دور نہ کیا جائے اور انہیں اصل حقائق سے آگاہ نہ کیا جائے تو یہ تفکرات ان کی شخصیت پر گہرے منفی نفسیاتی اثرات مرتب کر سکتے ہیں اور وہ خود اعتمادی سے محروم ہو سکتی ہیں اور یہ نفسیاتی پیچیدگیاں زندگی بھر انہیں پریشان کرنے کا باعث بن سکتی ہیں۔ مثلاً یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ آج کی جدید دنیا میں مارکیٹ میں عام دکانوں پر ایسی کئی مصنوعات دستیاب ہیں۔ جن سے بچیاں اور خواتین ان قدرتی عوامل سے پیدا کردہ مسائل کو زیادہ سہل، آرام دہ اور پرسکون بنا سکتی ہیں۔

عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ مائیں ان معاملات پر بچیوں کی بہترین راہنمائی کر سکتی ہیں۔ لیکن یہ بھی عام مشاہدے کی بات ہے کہ ہمارے ملک میں مائیں بھی تولیدی صحت سے متعلقہ پیچیدہ حیاتیاتی پہلوؤں سے پوری طرح آگاہ نہیں ہوتیں۔ انہیں جو علم حاصل ہوتا ہے وہ انہیں اپنے بزرگوں سے سینہ بہ سینہ منتقل ہوا ہوتا ہے اور اصل مسئلہ یہاں بھی معاشرتی رویوں کی شکل میں سامنے آن کھڑا ہوتا ہے۔ آج سے چند سال قبل بعض ممالک میں بھی ایسی صورت حال تھی۔ لیکن ان ملکوں میں دانشمندانہ سرکاری پالیسیوں اور میڈیا کے بھرپور کردار کی بدولت خواتین نے اپنی نجی صحت کے اعلیٰ معیار کو حاصل کیا ہے۔ اور وہاں کی خواتین کی حفظان صحت کی صورتحال مجموعی طور پر بہتر ہوئی ہے۔

اگرچہ یہ حقیقت اپنی جگہ بجا ہے کہ معاشرتی روّیے راتوں رات تبدیل نہیں ہوتے۔ لیکن اگر اس سلسلے میں ٹھوس پیش رفت اور ہمہ گیر کوششوں سے کئی ملکوں میں خاطر خواہ نتائج حاصل ہو سکتے ہیں۔ تو ہمیں بھی اوائل عمر سے بچیوں اور خواتین کو ان کی صحت اور صفائی کے اصولوں وغیرہ کے متعلق معلومات فراہم کرنے کیلئے ایک عمل کا آغاز کرنا چاہئے۔ سائنسی اور میڈیکل حقائق پر مبنی ایسا ایک تعلیمی اور معلوماتی سلسلہ درست معلومات فراہم کرے۔ یقیناً نہ صرف نوجوان لڑکیوں کے ذہنوں میں جنم لینے والے خدشات و تفکرات کو دور کرے گا بلکہ اس سے ہمارے وہ معاشرتی روّیے بھی ختم ہوں گے۔ جنہوں نے خواتین کو ابھی تک اپنی صحت کے متعلق بنیادی معلومات حاصل کرنے کے حق سے محروم کر رکھا ہے۔ خواتین کو بھی یہ حق پہنچتا ہے کہ وہ اپنی صحت کے متعلق معلومات تک رسائی حاصل کریں۔ ایک صاف ستھرے معاشرے کی تشکیل کیلئے یہ ایک لازمی شرط ہے اور خواتین کا بنیادی حق بھی ہے واقفین نو بچیوں کی ماؤں کو چاہئے کہ وہ حفظان صحت کے بنیادی اصولوں سے خود بھی آگاہی حاصل کریں اور اپنی بچیوں تک بھی یہ معلومات پہنچائیں۔ دیگر بچیوں کی ماؤں کو بھی ایسا کرنا چاہئے اس سلسلے میں لجنہ اماء اللہ بہت فعال کردار ادا کر سکتی ہے اور بچیوں اور خواتین کو دینی تعلیم کے ساتھ حفظان صحت کے بارے میں بھی بنیادی معلومات فراہم کی جا سکتی ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً لیڈی ڈاکٹرز کے ذریعے اس موضوع پر لیکچرز کا انتظام کیا جاتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ واقفین نو بچیوں کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی دے اور خدمت دین کی بھرپور توفیق دے۔ آمین

مکرم شمیم پرویز صاحب۔ نائب وکیل وقف نو

واقفین نو کے لئے میڈیکل کے ایک اہم شعبہ

فزیوتھراپی کے بارہ میں ضروری معلومات

فالج اور بعض دیگر بیماریوں کی وجہ سے معذور ہو جانے والے افراد کی دوبارہ بحالی اور صحت یابی کے لئے ادویات کے ساتھ ساتھ مختلف نوعیت کی جسمانی ورزشوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جن کی وجہ سے مریض کی بہتر اور جلد تر بحالی ممکن ہو سکتی ہے۔

بیماری کی کیفیت کے مطابق ہر مریض کے لئے الگ الگ ورزش تجویز کی جاتی ہے اور یہ ورزش کس طرح کروانی ہے۔ روزانہ کتنی مرتبہ اور کتنے وقت کے لئے کروانی ہے یہ تجویز کرنا اور ورزش کروانا ایک فزیوتھراپسٹ کا کام ہے۔ اس مقصد کے لئے ہر اچھے اور بڑے ہسپتال میں فزیوتھراپی یونٹ قائم ہوتا ہے جہاں فزیوتھراپسٹ ان معذور مریضان کی بحالی کے لئے انہیں مختلف قسم کی ورزشیں کرواتے ہیں۔ تاکہ ایسے افراد صحت کی مکمل بحالی کے بعد دوبارہ معاشرے کا مفید وجود بن سکیں۔

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بھی فزیوتھراپی یونٹ قائم ہے لیکن ابھی تک مستقلاً کام کرنے کے لئے کوئی فزیوتھراپسٹ میسر نہیں ہیں۔ جبکہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بھی ایک سے زائد فزیوتھراپسٹ کی ضرورت ہوگی۔

اسی طرح جماعت کے موجودہ اور آئندہ قائم ہونے والے ہسپتالوں میں بھی فزیوتھراپسٹ درکار ہوں گے۔ اس لئے ایسے واقفین نو جن کا رجحان میڈیکل کے شعبہ کی طرف ہو، انہیں اس طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔

اس شعبہ کے بارہ میں بعض معلومات پیش ہیں داخلہ کے لئے ایف ایس سی پری میڈیکل کے بعد چار سالہ ڈگری کورس بی ایس سی فزیوتھراپی کروایا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل سرکاری اداروں میں یہ کورس آفر کیا جاتا ہے۔

1۔ سکول آف فزیوتھراپی میوہسپتال لاہور

2۔ انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ فیروزپور روڈ لاہور

3۔ جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سنٹر کراچی

اس کے علاوہ بعض پرائیویٹ ادارے بھی یہ کورس کرواتے ہیں جن میں سے بعض کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ مارگلہ کالج آف فزیوتھراپی قائداعظم ایونیو گلریز III راولپنڈی

2۔ بقائی ہسپتال (پرائیویٹ) کراچی

ان اداروں میں داخلہ کے لئے ایف ایس سی پری میڈیکل میں کم از کم 50 فیصد نمبر ہونے چاہئیں تاہم سرکاری اداروں میں عام طور پر کم از کم 70 فیصد نمبر والے امیدواروں کو داخلہ ملتا ہے۔ عمر 23 سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔

روزنامہ جنگ لاہور مورخہ 7 نومبر 2006ء میں سکول آف فزیو تھراپی میوہسپتال لاہور اور انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ فیروزپور روڈ لاہور میں بی ایس سی فزیوتھراپی چار سالہ کورس میں داخلہ کے لئے اعلانات شائع ہوئے ہیں۔ ان اعلانات کے مطابق اول الذکر ادارہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 18 نومبر 2006ء جبکہ ثانی الذکر ادارہ میں داخلہ کے لئے فارم داخلہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 دسمبر 2006ء ہے۔ آجکل میڈیکل کالج میں داخلہ کے لئے منعقد ہونے والے انٹری ٹیسٹ کے رزلٹ کا اعلان ہوا ہے۔ ایسے واقفین نو جو کسی وجہ سے میڈیکل کالج میں داخلہ کے میرٹ پر پورا نہیں اتر سکے۔ ان کے لئے فزیوتھراپی کا شعبہ بھی موزوں ہے۔ اس میں ڈگری کورس کرنے کے بعد وہ جماعتی خدمات کے لئے اپنے آپ کو وقف کر سکتے ہیں۔ اگر مزید تعلیم حاصل کرنا چاہیں تو فزیوتھراپی میں ایم ایس سی بھی کر سکتے ہیں۔ اور اس طرح جماعت کے لئے مزید بہتر اور مفید وجود بن سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام واقفین نو کو خلیفہ وقت کے منشائے مبارک کے عین مطابق جماعت کے لئے بہترین اور مفید وجود بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

لمبی مونچھیں

1962ء میں بھارت کے صوبہ اترپردیش کے ایک شخص سوریاوسن نے سب سے لمبی مونچھیں رکھنے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ یہ شخص 1920ء میں پیدا ہوا۔ 1949ء سے 1962ء تک کے عرصہ کے دوران اس شخص نے اپنی مونچھیں 8 فٹ 6 انچ تک بڑھائیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63921 میں طارق محمود

ولد محمد مشتاق مرحوم قوم ڈوگر پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 وقار احمد مربی سلسلہ ولد محمد منظور گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس زرگر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 63922 میں محمد انور ڈوگر

ولد غلام حیدر مرحوم قوم ڈوگر پیشہ دوکانداری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 کنال 6 مرلے اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ مکان رہائشی مالیتی اندازاً -/61000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور گواہ شد نمبر 1 وقار احمد مربی سلسلہ ولد محمد منظور گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ ولد لعل دین

مسل نمبر 63923 میں ارشد محمود

ولد برکت علی قوم مغل پیشہ معمار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5 مرلہ مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد محمود گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 فصیح الدین احمد ولد محمد اسمٰعیل

مسل نمبر 63924 میں مظفر احمد

ولد برکت علی قوم مغل پیشہ معمار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 فصیح الدین احمد ولد محمد اسمٰعیل

مسل نمبر 63925 میں سہیل احمد

ولد ارشاد احمد قوم مغل پیشہ راج گیری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالوجیہہ مدبر

مسل نمبر 63926 میں افتخار احمد

ولد مشتاق احمد قوم مغل پیشہ تعمیراتی کام عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 فصیح الدین ولد محمد اسمٰعیل

مسل نمبر 63927 میں عائشہ جبار

بنت عبدالجبار قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ جبار گواہ شد نمبر 1 فصیح الدین احمد گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد

مسل نمبر 63928 میں آمنہ جبار

بنت عبدالجبار قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ جبار گواہ شد نمبر 1 فصیح الدین احمد گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد

مسل نمبر 63929 میں منور احمد بھٹی

ولد نور احمد شہید قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدووالہ نیواں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 23 کنال اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 مرزا منیر احمد ناصر مربی سلسلہ ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر احمد مربی سلسلہ ولد فتح محمد

مسل نمبر 63930 میں شکیلہ منور

زوجہ منور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدووالہ نیواں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے بصورت زیور 3 تولے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شکیلہ منور گواہ شد نمبر 1 مرزا منیر احمد

ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33313

مسل نمبر 63931 میں ناصر احمد

ولد محمد لطیف قوم ملہی پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت 1985ء ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ظہیر احمد ولد فتح محمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد ریاست علی

مسل نمبر 63932 میں اورنگ زیب ملہی

ولد غضنفر ملہی قوم جٹ ملہی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اورنگ زیب ملہی گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ملہی ولد عنایت اللہ ملہی

مسل نمبر 63933 میں کوثر بی بی

زوجہ غضنفر علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ۔ 2۔ 10 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع قلعہ چوک سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/160000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کوثر بی بی گواہ شد نمبر 1 انصر محمود ولد فاروق احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 63934 میں مدثر عمر ملہی

ولد فاروق احمد قوم جٹ ملہی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی پیشہ طالب علم ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر عمر ملہی گواہ شد نمبر 1 عنصر محمود ملہی ولد فاروق احمد ملہی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ملہی ولد لطیف احمد ملہی

مسل نمبر 63935 میں محمد ناصر احمد

ولد رحمت خان قوم جٹ ملہی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی 5 مرلہ پلاٹ واقع ظفروال مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 فیض الرسول ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 63936 میں محمود احمد

ولد عنایت اللہ قوم جٹ ملہی پیشہ کاشتکاری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد ریاست علی

مسل نمبر 63937 میں ارشد محمود ملہی

ولد چوہدری عنایت اللہ ملہی قوم جٹ ملہی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع محلّہ نصرت آباد ربوہ مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 2/ ایکڑ واقع بھوڈی ملہیاں مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7322 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد محمود ملہی گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چوہدری لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد چوہدری ریاست علی مرحوم

مسل نمبر 63938 میں میر نصیر احمد

ولد میر عبدالرحمٰن قوم کشمیری پیشہ دکانداری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ 2۔ پلاٹس 3 عدد واقع ڈیریانوالہ ٹوٹل رقبہ 19 مرلہ اندازاً مالیتی -/195000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میر نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید خان وصیت نمبر 34784

مسل نمبر 63939 میں شکیلہ نصیر

زوجہ میر نصیر احمد قوم کشمیری پیشہ کڑھائی/خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ تین عدد دکانیں واقع ڈیریانوالہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کڑھائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شکیلہ نصیر گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید خان وصیت نمبر 34784

مسل نمبر 63940 میں میر محفوظ الحق

ولد میر عبدالحمید قوم میر کشمیری پیشہ مزدوری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 4 مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 2۔ پلاٹ ایک مرلہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے واقع ڈیریانوالہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے

ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میر محفوظ الحق گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید خان وصیت نمبر 34784

مسل نمبر 63941 میں ثریا بیگم

زوجہ میر محفوظ الحق قوم کشمیری پیشہ کڑھائی رخانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت اڑھائی مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت کڑھائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید خان وصیت نمبر 34784

مسل نمبر 63942 میں شاہد احمد کھوکھر

ولد بشیر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ڈرائیونگ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید خان وصیت نمبر 34784

مسل نمبر 63943 میں آسیہ سلامت صدیقہ

زوجہ سلامت احمد خان قوم جٹ پیشہ سلائی کڑھائی عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ 3۔ سلائی کڑھائی کا سامان اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت سلائی کڑھائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ سلامت صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید خان وصیت نمبر 34784

مسل نمبر 63944 میں افتخار احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت 1983ء ساکن کوٹلی نتھو ملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع کوٹلی نتھو ملہی کا 1/5 حصہ مالیتی اندازاً -/12000 روپے۔ 2۔ سائیکل پرانی اندازاً مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر احمد وصیت نمبر 33313

مسل نمبر 63945 میں قیصر محمود

ولد محمد امین قوم رحمانی پیشہ دکاندار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانا میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قیصر محمود گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 63946 میں راشد ندیم

ولد رشید احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانا میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد ندیم گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود ولد محمد امین گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 63947 میں مدثر احمد

ولد مبشر احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانا میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 عامر حفیظ ولد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس ولد محمد اسلم

مسل نمبر 63948 میں ناصر احمد

ولد ریاست علی قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ باجوہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 آصف علی ولد ریاست علی گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس ولد محمد اسلم

مسل نمبر 63949 میں نثار احمد

ولد خواجہ وسیم احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ وسیم احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 انجینئر محمد لطیف ولد غلام رسول مرحوم

مسل نمبر 63950 میں رفعت باسط

زوجہ عبدالباسط پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 152 گرام مالیتی -/132000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت باسط گواہ شد نمبر 1 عطاء المنعم ولد عبدالباسط گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 63951 میں انعم عفت

بنت عبدالباسط قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انعم عفت گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 63952 میں ناصر احمد

ولد احمد علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2 ٹی۔ڈی۔اے ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔-1۔زرعی اراضی واقع چک نمبر 2/T.D.A مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔2۔رہائشی مکان واقع چک نمبر 2/T.D.A مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔3۔پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالیمن ربوہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔4۔ٹریکٹر ٹرالی کا نصف حصہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 یاسر احمد وصیت نمبر 41344 گواہ شد نمبر 2 رانا نصراللہ خان وصیت نمبر 25877

مسل نمبر 63953 میں قانتہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2 ٹی۔ڈی۔اے ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قانتہ ناصر گواہ شد نمبر 1 رانا نصراللہ خان وصیت نمبر 25877 گواہ شد نمبر 2 رانا نداءالحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق

مسل نمبر 63954 میں عروج ناصر

بنت ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2 ٹی ڈی اے ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عروج ناصر گواہ شد نمبر 1 یاسر احمد وصیت نمبر 41344 گواہ شد نمبر 2 نداءالحق ندیم مربی سلسلہ

مسل نمبر 63955 میں عبدالسمیع البصیر

ولد عبدالرشید قوم گوجر پیشہ زراعت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوڑا سکھر ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 235 کنال۔2۔کار ایک عدد۔3۔ٹریکٹر ایک عدد۔4۔مکان ایک عدد جائیداد بالا کی قیمت -/2500000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالسمیع البصیر گواہ شد نمبر 1 سردار مجید ولد اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد سردار محمد

مسل نمبر 63956 میں فائزہ سمیع

زوجہ عبدالسمیع البصیر قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوڑا سکھر ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/330000 روپے۔2۔حق مہر -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ سمیع گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع البصیر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سردار محمد ولد اللہ بخش

مسل نمبر 63957 میں محمد عبداللہ

ولد خدا بخش قوم انصاری پیشہ طب عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال دس مرلے جس میں میرے زیر تصرف 2 کمرے ہیں مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت طب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی معلم سلسلہ وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر 2 طاہر شیر وینس ولد چوہدری احمد حیات وینس

مسل نمبر 63958 میں نور احمد

ولد ممتاز احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد رضااللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106 گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 63959 میں مختار احمد

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پولٹری فارم مشترکہ بھائی کے ساتھ -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت پولٹری فارم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مختار احمد گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ناصر ولد چوہدری عبدالقدیر

مسل نمبر 63960 میں عمر سعید گھمان

ولد سعید احمد گھمان قوم گھمان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسےٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمر سعید گھمان گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد وبسراء معلم سلسلہ وصیت نمبر 32873 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ثمر وصیت نمبر 46118

مسل نمبر 63961 میں امتہ الرشید ریحانہ

بنت عبدالواحد خان مرحوم قوم پٹھان پیشہ خانہ داری

عمر............ بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسبت روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت امداد نقد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید ریحانہ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد خان ولد عبدالواحد خان گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم تیمور ولد عبدالحمید قریشی

مسل نمبر 63962 میں امتہ الشافی

زوجہ زبیر احمد خالد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80 گرام اندازاً مالیتی -/91131 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر ولد پروفیسر محمد ابراہیم ناصر گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد خالد خاوند موصیہ

مسل نمبر 63963 میں درثمین

بنت چوہدری بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 680-290 گرام مالیتی -/248900 روپے۔2۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔3۔ بینک بیلنس -/1762 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درثمین گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف

مسل نمبر 63964 میں محمد زمان

ولد عبدالمنان قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زمان گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد محمد عالم مرحوم

مسل نمبر 63965 میں صادقہ گلشن

بنت محمد صادق صفدر بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ گلشن گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالخالق ولد میاں محمد دین مرحوم

مسل نمبر 63966 میں اعظم شہزاد

ولد حمید احمد قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعظم شہزاد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم

گیلپ پول کا بانی۔ جارج گیلپ

کسی بھی قومی یا بین الاقوامی مسئلہ پر رائے عامہ کا حصول اب ایک سائنس کی درجہ اختیار کرگیا ہے اور اسے وہی اہمیت حاصل ہوتی ہے جو ابلاغ عامہ کے دوسرے ذرائع کو حاصل ہوتی ہے۔اس سلسلہ میں گیلپ پول ایک معروف امریکی اور اب بین الاقوامی ادارہ ہے۔

گیلپ پول کے نظام کا بانی جارج ہوریس گیلپ ایک امریکی استاد تھا جو امریکی ریاست Lowa کے مقام جفرسن میں 18 نومبر 1901ء کو پیدا ہوا۔ Lowa یونیورسٹی ہی سے اس نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی اور وہیں شعبہ صحافت سے منسلک ہوکر درس وتدریس 1928ء میں دینے لگا۔

اس نے رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے عوام کے مختلف طبقات سے منتخب افراد کے انٹرویو لینے کا طریقہ مروج کیا جو جلد ہی بہت مقبول ہوگیا۔اس نے رائے عامہ کے حصول کے لئے نمونہ سازی (Sampling) کا نیا طریقہ اختیار کیا۔اس نے نمونہ یا Sample کی تعریف یہ متعین کی کہ

"نمونہ (Sample) کسی چھوٹی یا بڑی آبادی میں سے منتخب کئے ہوئے افراد کے ایسے جزو (Segment) کو کہتے ہیں جو خواندگی، آمدنی، رنگ ونسل، زبان، طرز رہائش، معاشرت غرضیکہ ہر لحاظ سے ایک حد تک کل (Whole) کی نمائندگی کرتا ہو"۔

ظاہر ہے کہ کوئی جزو (Segment) اپنے کل (Whole) کی مکمل اور قطعی نمائندگی نہیں کرسکتا۔اس لئے نمونہ (Sample) اس کل آبادی Whole Papulation (جس میں سے اسے منتخب کیا گیا ہے) ایک حد تک Approximately نمائندگی کرتا ہے اور یہ نمائندگی کل (Whole) کی تمام کیفیات پر محیط ہوتی ہے۔

تحقیقی کاموں کے لئے نمونہ بندی Sampling ایک لازمی ضرورت ہے کیونکہ اس سے نہ صرف وقت، توانائی اور سرمایہ کی بچت ہوتی ہے۔بلکہ اگر سروے تمام افراد سے کیا جائے تو وقت کے ساتھ ساتھ نتائج بھی تبدیل ہوسکتے ہیں اور یوں تمام افراد کی رائے حاصل ہونے کے باوجود قائم کردہ نتائج غلط بھی ہو سکتے ہیں۔

1936ء میں جب امریکہ میں ایف لینڈن اور فرینکلن روز ویلٹ کے درمیان صدارتی انتخاب ہورہا تھا تو جریدہ لٹریری ڈائجسٹ نے ٹیلی فون کالز کے ذریعے ایک سروے کیا اور پیشگوئی کی کہ لینڈن یہ الیکشن جیت جائیں گے۔دوسری طرف گیلپ نے اپنے سروے کے ذریعہ نتیجہ اخذ کیا اور پیشگوئی کی کہ روز ویلٹ 54 فیصد ووٹ لے کر کامیاب ہوجائیں گے۔نتیجہ یہی ہوا کہ گیلپ کا اخذ کردہ نتیجہ صحیح ثابت ہوا اور اس کے اخذ کردہ نتیجے میں اور انتخابات کے نتیجے میں صرف 6.5 فیصد کا فرق تھا۔

وجہ اس کی یہ تھی کہ لٹریری ڈائجسٹ نے سروے ٹیلی فون کالز کے ذریعے کیا تھا جس سے امریکہ کے غریب یا کم مالی وسائل والے ووٹروں کی نمائندگی نہیں ہوئی۔جبکہ گیلپ کے کئے ہوئے سروے میں تمام طبقات زندگی کے منتخب افراد کی رائے معلوم کی گئی تھی۔

گیلپ کے سروے کے طریقہ کو اتنی پذیرائی حاصل ہوئی کہ 1935ء میں اس نے تدریس کے پیشہ کو خیرباد کہا اور نیوجرسی میں Amarican Institute of Public Opinion قائم کیا۔ 1939ء میں اس نے Andience Research Institute Inc. قائم کیا اور خود اس کا پہلا صدر بنا۔

گیلپ پول آج رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے ایک بین الاقوامی ادارہ بن چکا ہے۔

نمایاں اعزاز

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے تحت ہونے والے انٹرسکولز زون لالیاں میں باسکٹ بال کے ایک دلچسپ میچ میں نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے کھلاڑیوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ٹیم کو فائنل میں 6 کے مقابلہ میں 44 پوائنٹ سے شکست دے کر انٹر زون ڈسٹرکٹ مقابلہ جات کے لئے کوالیفائی کیا جبکہ دیگر مقابلہ جات میں ہاکی، والی بال اور ہینڈ بال کے لئے بھی ضلعی سطح پر نصرت جہاں اکیڈمی کی ٹیموں نے کوالیفائی کیا۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور ہمیں اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ربوہ)

درخواست دعا

مکرم صفوان احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے انگوٹھے پر زخم ہوگیا ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

انتخابات میں میرے سپورٹرز کو ووٹ دینا ہوگا صدر جنرل پرویز مشرف نے میرانی ڈیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات قریب ہیں میرے سپورٹرز کو ووٹ دینا ہوگا۔ 2007ء کے انتخابات کا نتیجہ صحیح نہ نکلا تو ملکی مستقبل ٹھیک نہیں ہوگا۔ انتہا پسند لوگوں کو جاہل رکھنا چاہتے ہیں پاکستان میں دہشت گردی اور انتہا پسندی کیلئے کوئی جگہ نہیں۔ متحد ہو کر مقابلہ کرنا ہوگا۔ کوئی ہمارے ایمان کو توڑ نہیں سکتا۔ خود کو بڑا مسلمان کہنے والے بتائیں کہ کبھی خانہ کعبہ اور روضہ رسولؐ کے اندر گئے ہیں۔ اللہ نے یہ سعادت مجھے بخشی ہے۔ راکٹ حملے عوام کی مدد سے روکیں گے۔ کسی نے ایک راکٹ مارا تو 10 ماریں گے۔ سابقہ حکمرانوں نے بلوچستان کے عوام سے کھوکھلے وعدے کئے ہم بلوچستان کو پنجاب کی طرح سرسبز بنانا چاہتے ہیں تربت اور گوادر میں یونیورسٹی کی شاخیں کھولی جائیں گی اور زرعی قرضوں کا جائزہ لیا جائے گا۔

علماء کمیٹی کی سفارشات کے مطابق ایک اور مسودہ قانون پاکستان مسلم لیگ کے صدر چودھری شجاعت حسین نے علماء کمیٹی سفارشات کی روشنی میں وٹہ سٹہ کی شادی، خواتین کی خرید وفروخت، زبردستی کی شادی قرآن پاک سے شادی، وراثت میں حصہ نہ دینے اور بیک وقت تین طلاقوں کو قابل تعزیر جرم قرار دینے سے متعلق ایک مسودہ قانون قومی اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کرا دیا ہے جو اسمبلی کے آئندہ سیشن میں ایوان میں پیش کر دیا جائے گا۔ چودھری شجاعت نے بتایا کہ حکومت خواتین کو عملاً تحفظ دینے کی خواہاں ہے۔ مہر لگانے والا نوٹری پبلک بھی جرم میں برابر کا شریک ہوگا۔

حدود بل پر اختلافات روزنامہ نوائے وقت کے مطابق متحدہ مجلس عمل نے حدود بل منظور ہونے کے بعد قومی اسمبلی سے مستعفی ہونے کا اعلان کیا ہے۔ قاضی حسین احمد اور فضل الرحمن نے کہا ہے کہ حکومت کا حدود بل غیر آئینی اور غیر شرعی ہے۔ روزنامہ ''دن'' نے کہا ہے کہ متحدہ مجلس عمل کی سپریم کونسل کے اجلاس میں پارلیمنٹ سے استعفوں کے معاملے پر اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ مولانا فضل الرحمن نے احتجاجی استعفوں کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ وقت استعفوں کیلئے موزوں نہیں ہے موجودہ حالات میں ایسا اقدام سیاسی خودکشی کے مترادف ہوگا۔ قاضی حسین احمد نے کہا ہے تحفظ نسواں بل علماء کمیٹی کی سفارشات میں تیار نہیں کیا گیا۔ استعفے دیں کیونکہ معاہدے کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ حافظ حسین احمد نے مستعفی ہونے کا اعلان کرتے ہوئے کہا استعفی واپس نہیں لوں گا۔

شیر افگن (ق) لیگ میں شامل ہو گئے وزیر پارلیمانی امور شیر افگن نیازی نے اپنے ساتھیوں سمیت پی پی پی پیٹریاٹ سے مستعفی ہو کر حکمران جماعت پاکستان مسلم لیگ (ق) میں شمولیت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ فیصلہ عوام کی بہتر خدمت کیلئے کیا ہے۔ آئندہ الیکشن بھی مسلم لیگ (ق) کے پلیٹ فارم سے لڑوں گا۔

مفاد پرستی کا سمبل پاکستان تحریک انصاف کے سربراہ اور رکن قومی اسمبلی عمران خان نے کہا ہے کہ ڈاکٹر شیر افگن نے ہمیشہ ذاتی مفاد کی سیاست کی ہے حکمران مسلم لیگ میں ان کی شمولیت پر یہی کہا جا سکتا ہے۔ شیر افگن کا نام مفاد پرستی کا سمبل بن چکا ہے۔

ایران پر پابندیوں کے حوالے سے عالمی طاقتوں میں اختلافات ایران پر پابندیوں کی قرارداد کے مسودے پر عالمی طاقتوں میں شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ روس اور چین نرم رویہ اپنائے ہوئے ہیں فرانس بھی ان کی حمایت کر رہا ہے۔ جبکہ امریکا اور برطانیہ کا موقف سخت ہے نیویارک میں چھ ملکی مذاکرات کے چھٹے سیشن کے اختتام پر پیش رفت نہیں ہوسکی۔

ترکی اور فرانس کے فوجی تعلقات ختم ترکی نے فرانس کے ساتھ اپنے فوجی تعلقات ختم کر دیئے ہیں۔ فرانس کی قومی اسمبلی میں ایک قرارداد منظور کی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ خلافت عثمانیہ کے دور میں 15 لاکھ افراد کا ہلاک کیا جانا قتل عام ہے۔ قتل عام کو قبول نہ کرنے والا جرم کا مرتکب ہوگا۔ اس قرارداد کی منظوری کے بعد دونوں ملکوں میں تعلقات کافی کشیدہ ہو گئے ہیں ترکی کی وزارت دفاع نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔

انتہا پسند مسلمانوں کے حملوں کا خطرہ برطانوی وزیر داخلہ جان ریڈ نے کہا ہے کہ مسلمان انتہا پسند برطانیہ پر حملوں کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ ہم دہشت گردی کے 30 منصوبوں سے باخبر ہیں۔ جو کہ برطانیہ کی سلامتی کیلئے خطرہ ہیں۔

سعودی عرب کے ایٹمی تجربات سعودی عرب نے کہا ہے کہ وہ پرامن مقاصد کیلئے ایٹمی ٹیکنالوجی کے تجربات کر رہا ہے تجربات کا مقصد ایٹمی ہتھیار بنانا نہیں بلکہ زرعی پانی کے وسائل اور ماحولیات کی مانیٹرنگ کیلئے کر رہے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 18 نومبر

طلوع فجر	5:12
طلوع آفتاب	6:37
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:10

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حبیب صاحب نمائندہ مینیجر الفضل اشتہارات کے سلسلہ میں لاہور شہر کے دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے کاروبار کو فروغ دینے کے لئے روزنامہ الفضل میں اشتہار دیں۔ اشتہارات کی بکنگ اور دیگر معلومات کے لئے ان سے بیت الحمد دہلی گیٹ یا موبائل نمبر 0333-4893957 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

واقفین نو کے لئے ضروری اعلان

ایسے واقفین نو جنہوں نے میڈیکل میں داخلہ کے لئے انٹری ٹیسٹ دیا تھا۔ ان میں سے میڈیکل کالجز میں داخلہ حاصل کرنے والے واقفین نو وکالت کو مطلع کریں۔ اللہ تعالیٰ تمام واقفین نو کو جماعت کے لئے بہترین اور مفید وجود بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل وقف نو)

اعلان داخلہ
الحمدللہ بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث KG-I اور KG-II میں
دو نئے سیکشنز کا اضافہ کر دیا گیا ہے جس سے 40 سیٹیں دستیاب ہونگی
خواہشمند والدین سیکنڈ سمسٹر (نومبر تا فروری) میں داخلہ کیلئے 5 نومبر تک داخلہ فارم جمع کروادیں۔
وقف نو بچوں کیلئے خصوصی داخلہ پیکج
یونیق سکالرز اکیڈمی شکور پارک ربوہ
Res #047-6211113
Off #0334-6201923-0333-8988158

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان واقع ناصر آباد غربی بہترین لوکیشن رقبہ 18 مرلے نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے
برائے رابطہ 03467255876-03007702876

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
89-2-B11 دارالسلام روڈ۔ ٹاؤن شپ لاہور
0322-4223537 ☎ 5142192

C.P.L 29-FD

ڈینگو فیور کا مؤثر علاج

دوائی کا نمبر	سائز	رعایتی قیمت	طریقہ استعمال
GHP-351	25ML	30/=	10-15 قطرے نصف کپ تازہ پانی میں ملا کر دن میں چار بار استعمال کریں
GHP-451	25ML	125/=	20-50 قطرے نصف کپ تازہ پانی میں ملا کر دن میں چار بار استعمال کریں
AHS-51-1	25 گرام	30/=	2-4 گولیاں فی خوراک دن میں چار بار
نیچے دوائی ڈینگو فیور سے بچاؤ کیلئے ہے اسے بخار کے دوران ہرگز استعمال نہ کریں			
AHS-51-3	25 گرام	30/=	2-4 گولیاں فی خوراک، تین دن روزانہ ایک بار اس کے بعد ہفتہ میں دو بار ایک ماہ استعمال کریں

گھر کی سہولت موجود ہے
ہومیوپیتھک ادویات وعلاج کے لیے با اعتماد نام
مزید تفصیلات کے لیے کتابچہ (صحت اور علاج) مفت حاصل کریں
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
ڈگری کالج روڈ، رحمان کالونی، ربوہ۔ پاکستان
PH:047-6211399-6212399 FAX: 047-6212217